



سوال

(1078) بوڑھی عورت کے ساتھ مصافحہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اجنبی عورت اگر بوڑھی ہو تو اس کے ساتھ مصافحہ کا کیا حکم ہے اور اسی طرح اگر وہ اپنے ہاتھ پر کوئی کپڑا وغیرہ پھیٹ کر یہ کام کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کا اپنے غیر محرموں سے مصافحہ تو مطلقاً ناجائز ہے خواہ وہ جواب ہوں یا بوڑھی، اور مقابلے میں کوئی جواب ہو یا بوڑھا۔ کیونکہ اس میں ان دونوں کے لیے فتنے کا ڈر ہے۔ آپ علیہ السلام سے صحیح سند سے ثابت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:

إِنِّي لَأَصْلَحُ النِّسَاءِ

”میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتا۔“ (سنن النسائی، کتاب البیعة، باب بیعة النساء، حدیث: 4181، سنن ابن ماجہ، کتاب الجہاد، باب بیعة النساء، حدیث: 2874 و مسند احمد بن حنبل: 353/6، حدیث: 27051-)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

”اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ نے کبھی کسی عورت کے ہاتھ کو نہیں پھسوا۔ آپ کی ان سے بیعت زبانی ہوا کرتی تھی۔“ (صحیح بخاری، کتاب الطلاق، باب اذا سلمت المرأة، حدیث: 4983، صحیح مسلم، کتاب الامارة، باب کیفیت بیعة النساء، حدیث: 1866 و سنن ابن ماجہ، کتاب الجہاد، باب بیعة النساء، حدیث: 2875-)

اور اس میں بھی کوئی فرق نہیں ہے کہ مصافحہ کرنے والی اپنے ننگے ہاتھ سے مصافحہ کرے یا اس پر کوئی کپڑا لپیٹا ہو۔ فتنے سے بچاؤ کے پیش نظر اور دیگر عمومی دلائل کا تقاضا یہی ہے کہ یہ عمل ناجائز ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 758

محدث فتویٰ